سوال

(279) مولودِ کعبہ کون ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لوگوں میں مشہور ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کعبہ میں پیدا ہوئے۔ ایک فرقے کے لوگ ''مولودِ کعبہ کا جشن'' کے نام سے اشتہارات بھی شائع کرتے ہیں۔ بعض پنجابی قوال ''جتھے تیرا جج ہووے اوتھے علی جمیا'' کی رٹ بھی لگاتے ہیں، تو کیا ایسی کوئی ٹھوس دلیل موجود ہے جس کی وجہ سے علی رضی اللہ عنہ کو "مولودِ کعبہ" کہا جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مستند دلیل سے یہ بات ثابت نہیں ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کعبہ میں پیدا ہوئے تھے۔ البتہ ام المومنین خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے حکیم بن حزام کعبہ میں پیدا ہوئے تھے۔ علماء نے ان کی یہ خصوصیت بیان کی ہے جو کسی اور میں نہیں پائی جاتی حکیم بن حزام کی والدہ چند خواتین کے ساتھ کعبہ کی زیارت کے لیے گئیں، وہ کعبہ کے اندر تھیں کہ انہیں دردِزہ شروع ہو گیا لہذا وہیں انہوں نے بیٹے کو جنم دیا۔ (حاکم 482/3)

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ولد حکیم بن حزام فی جوف الکعبۃ وعاش مئۃ وعشرین سنۃ (مسلم، ثبوت خیار المجلس للمتبایعین)

''حکیم بن حزام کی ولادت کعبہ کے اندر ہوئی اور انہوں نے ایک سو بیس برس عمر پائی۔''

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حکیم رضی اللہ عنہ کی ولادت کعبہ کے اندر ہوئی۔ کوئی دوسرا شخص اس کے اندر پیدا نہیں ہوا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں جو ایسی بات بیان کی جاتی ہے وہ اہل علم کے نزدیک ضعیف قول ہے۔ (تہذیب الاسماء واللغات 166/1)

مصعب بن عبداللہ بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا ہے:

ان کی والدہ نے انہیں کعبہ کے اندر جنم دیا۔ ان سے پہلے یا بعد کوئی بھی کعبہ کے اندر پیدا نہیں ہوا۔ (حاکم 483/3)

امام حاکم نے مصعب کی اس بات کواُن کا وہم قرار دیا ہے کہ حکیم رضی اللہ عنہ کے بعد بھی کوئی کعبہ میں پیدا نہیں ہوا اور کہا کہ متواتر روایات سے ثابت ہے کہ علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی ولادت بھی کعبہ کے اندر ہوئی تھی۔ (ایضا)

جب کہ نامور علماء وائمہ نے اس قسم کے دعویٰ کو کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کعبے میں پیدا ہوئے ضعیف قرار دیا ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

یہ خصوصیت ان (حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ) کے علاوہ کسی بھی شخص کو حاصل نہیں۔ مستدرک (حاکم) میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں جو لکھا ہے وہ ضعیف ہے۔ (تدریب الراوی 360/2)

ابن عبدالبر نے لکھا ہے کہ حکیم رضی اللہ عنہ کی ولادت کعبہ کے اندر ہوئی تھی۔ ان کے علاوہ کوئی دوسرا شخص کعبہ کے اندر پیدا نہیں ہوا۔ سیدنا علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے متعلق جو ایسا دعویٰ کیا جاتا ہے وہ اہل علم کے نزدیک ضعیف ہے۔ (الاستیعاب بمعرفۃ الاصحاب 363/1)

مصطفیٰ بن محمد بن عبدالعلوی رقم طراز ہیں کہ حکیم رضی اللہ عنہ کی ولادت کعبہ کے اندر ہوئی، کوئی دوسرا شخص اس خصوصیت میں ان کا شریک نہیں۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے متعلق ایسا دعویٰ اہل علم کے نزدیک ضعیف ہے۔ (عنوان النجابۃ فی معرفۃ الصحابۃ من مات بالمدینۃ من الصحابۃ، ص:63)

(نوٹ: حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے حالات وکمالات اور مذکورہ بالا بیانات کی مزید تفصیلات کے لیے دیکھیے ہفت روزہ الاعتصام 57/5 میں محترم پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ کا مضمون۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اصلاح عقائد واعمال اور رسومات، صفحہ:576

محدث فتویٰ